© rasailojaraid.com

پیغامات و دعوات

خداوندکریم کا بے پایاں فضل وکرم ہے کہ اس نے "الحق" کے پہلے ہی شمارہ کو ملک کے دینی اور علمی حلقوں میں مقبولیت عطا فرمائی اور ملک کے ہر طبقہ نے اسے نظر تحسین سے دیکھا۔ ہمارے بیشمار مخلص احباب، اکابر اور بزرگوں نے نہ صرف مخلصانہ دعاؤں سے نوازا بلکہ اسکی ترویج و فروغ کیلئے ہر طرح تعاون کی آمادگی بھی ظاہر کی اور بے شمار حضرات نے کافی خریدار بھی مہیا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس دینی تبلیغ و دعوت میں تعاون فرمانے کا اجرجزیل عطا فرماوے۔ ہم آئندہ بھی دینی درد رکھنے والے احباب اور بزرگوں کی سرپرستی اور بہترین مشوروں اور علمی مضامین سے نوازتے رہنے کی توقع رکھتے ہیں۔ بعض خطوط و پیغامات کے اقتباسات پیش ہیں۔ (ادارہ)

مولانا عبدالکریم مہتمم نجم المدارس کلاچی ——— ماہنامہ الحق کا اوّلین شمارہ باصرہ نواز ہوا۔ احباب میں اسکی اشاعت کرتے ہوئے خوشی محسوس ہوگی۔ خدا کا شکر ہے کہ فتنۂ تجدید کے محاذ پر بینات کراچی قسم کے مجاہدین میں ایک اور شاہسوار کا اضافہ ہوا۔ ہنوز یہ تعداد تشنۂ تکثیر ہے۔ خدا کرے باطنیت شکن مضامین کا جلد از جلد عربی اور انگریزی میں اشاعت کا انتظام بھی ہو جائے۔ کثر اللہ سوادکم وشکر مساعیکم وجعلنا من معاونیکم ومحبتیکم۔

در قافلہ کہ اوست دانم نرسم   این بس کہ زدور میرسد بانگ جرسم

شمس المشائخ حضرت افغانی دامت برکاتہم۔ مولانا ابوالحسن علی صاحب مدظلہ۔ شیخ التفسیر حضرت لاہوری اور خود حضرت والا جیسے اکابرین کے مضامین کو خراج تحسین پیش کرنا ظاہر ہے۔ کہ نہ صرف یہ کہ ہم جیسے طالب علموں کا کام نہیں ہے۔ بلکہ اس سلسلہ میں لب کشائی ایک نازیبا حرکت اور بدخوئی کے مرادف بھی ہے کیونکہ سے

نازرا روئے بباید ہمچو ورد   چوں نداری گرد بدخوئی مگرد

پس دعا ہے کہ حضرت حق جل مجدہ "الحق" کو دفاع باطنیت اپنے معیاری مضامین بالخصوص شمس المفسرین حضرت افغانی مدظلہ کی تفسیری جواہر پاروں کی منفرد سعادت اور تمام نیک عزائم میں شاد کام رکھے۔

ویرحم اللہ عبدا قال آمینا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا عبدالحنان صاحب ہزاروی۔ (مجلس شوریٰ میں تقریر) ——— "الحق" کی تحریری خدمت اور قلمی جہاد سے انشاء اللہ ہر مہینہ حق کی آواز دارالعلوم سے پھیلتی رہے گی۔ الخ

مولانا محمد مالک کاندھلوی استاذ الحدیث دارالعلوم الاسلامیہ ٹنڈو اللہ یار ——— ماہنامہ الحق کی اشاعت وا جراء سے بے حد خوشی ہوئی خداوند عالم اس مجلہ مبارکہ کو اشاعت حق کا ذریعہ بنائے اور اپنے فضل و کرم سے بیش از بیش ترقیات سے نوازے۔ انشاء اللہ مزید علم دوست حضرات کو بھی توجہ دلاتا رہوں گا۔

مولانا قاضی عزیز الرحمان قاضی القضاۃ ریاست سوات ——— رسالہ الحق ملا، خدمت دین کیلئے موزوں طریقہ ہے۔ آج کل صرف یہی سلسلہ ہمارے طبقہ علماء کا جہاد ہے۔ میں تو دارالعلوم کے افراد سے اپنے آپ کو مستقل فرد سمجھ رہا ہوں اور رسالہ کی ترویج کیلئے حتی الامکان سعی جاری رکھوں گا ——— منسلکہ فہرست والے حضرات کے نام پرچہ جاری فرمادیں۔

مولانا ابوالحسین محمد عبدالحلیم قاسمی مہتمم جامعہ حنفیہ ٹمپل روڈ لاہور ——— دارالعلوم کا علمی و دینی ماہنامہ "الحق" دیکھ کر مسرت ہوئی ——— جبکہ ادیان باطلہ کی یلغار ہو رہی ہے تو ضروری ہے کہ دین حق کا علمبردار "الحق" میدان عمل میں آوے تاکہ جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا کا مشاہدہ دنیا کر سکے الحق اکابر علماء حق کے افکار عالیہ اور مضامین سے مزین دیکھ کر مزید خوشی ہوئی۔ حق تعالیٰ اسکو جادۂ حق پر قائم و دائم رکھے۔ آمین الحمد للہ الحق ظاہری و معنوی خوبیوں سے مالامال ہے۔

مولانا عبدالحمید سواتی صدر مدرس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ ——— ماشاء اللہ رسالہ اپنی ظاہری اور معنوی خوبیوں کی بناء پر بہت اچھا معلوم ہوا وقت کی اہم اور بنیادی ضرورت تھی۔ خدا کرے کہ دینی اور ملی تقاضوں کو یہ رسالہ پورا کرتا رہے۔ بندہ حقیر کے نام مستقل طور پر رسالہ جاری کرنے کا حکم صادر فرمادیں۔

سید تعظیم الحق کاکاخیل لکچرار گورنمنٹ کالج مردان ——— رسالہ را رسیدہ۔ ماشاء اللہ او الحمد للہ خو که دا غواړئ چه رساله د عامه شي۔ نو څه تنوع به غواړي۔ او د ښه بنه شکل وا دے۔ چه د مصر او بیروت ښے ښے رسالے جاري کړئ او ترجمے ترکوئ۔ د علمي مضامین لږ۔ یا زیات نه زیات دوه۔ یو دروند علمي مضمون او نور سپک سپک د اسلام او د عالم اسلام متعلق معلوماتي مضمونونه۔ دا به درے نه نه کیږي۔ چه د عالم اسلام اعلیٰ اعلیٰ رسالے درته رارسي۔ او تا سو ترا خسته کوئ۔ که رسالے ——— تاسو را پیدے کوئے شوے او ماته مو راستو ے شوے نو زه به حسب توفیق ——— مضمونونه پرے ورا خلم۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا قاری محمد امین راولپنڈی ——— الحمدللہ دارالعلوم مسلمانوں کی دینی ضروریات کا تصنیف و تالیف تعلیم و تبلیغ ہر لحاظ سے خیال رکھتا ہے۔ آج ہم نے اپنی روح کو تازہ کیا جبکہ دارالعلوم سے نئی چیز ماہنامہ الحق کے نام سے ہمارے سامنے آرہی ہے میری پُرزور اپیل ہے کہ آپ اس کے فروغ و ترویج کے لئے پرجوش توجہات مبذول فرماویں۔ (مجلس شوریٰ میں تقریر)

مولانا میاں محمد جان مہتمم حمایت الاسلام غلبی ——— دارالعلوم سے علمی دینی اور تبلیغی رسالہ جاری ہونے پر بندہ اور تمام اراکین حمایت الاسلام کو بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ اسے تاابد جاری رکھے ہم اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں۔

مولانا محمد مجاہد الحسینی فاضل دیوبند نوشہرہ صدر ——— دیرینہ آرزو تھی کہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک ترجمان ہو جس کے ذریعہ حق کی آواز دور دور تک پہنچائی جا سکے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آرزو پوری ہوگئی۔ دعا ہے کہ خداوند عالم الحق کو حق کا علمبردار اور ترجمان بنائے جس طرح دارالعلوم پاکستان میں ایک ممتاز حیثیت کا مالک ہے اسی طرح انشاء اللہ الحق بھی اشاعت حق میں اپنا امتیازی مقام حاصل کر سکے گا۔

مولانا محمد اللہ جان۔ کتوزئی ——— ماہنامہ الحق کی اشاعت سے مطلع ہو کر خوشی کی حد نہ رہی۔ الحق کا اجراء موجودہ دور کی ضروریات کی تکمیل اور وقت کا اہم تقاضا ہے۔ تمام مسلمانوں کیلئے عموماً اور طبقہ علماء کے لئے خصوصاً اس کا تعاون ضروری ہے۔ باری تعالیٰ دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمادے۔ الحق میں ایک عنوان فقہی مسائل کیلئے مخصوص کرنا بہت مفید ہوگا۔

مولانا سید شاہ صبغۃ اللہ بختیاری ویلور۔ مدراس جنوبی ہند ——— ماہنامہ الحق کا اشتہار نظر سے گذرا آپ کی یاد آئی بحمداللہ حضرت اقدس شیخ الاسلام علیہ الرحمۃ کی نسبت کے باعث خدمت دین میں لگا ہوا ہوں۔ دعا فرمائیے کہ اللہ تعالیٰ معنویت عطا فرمادے اگر آپ الحق روانہ فرماتے رہیں تو ہم لوگوں کو آپ کے احوال و کوائف معلوم ہوتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ "الحق" کو مقبولیت عطا فرمائے۔

مولانا عبدالحکیم۔ مدرسہ فرقانیہ راولپنڈی ——— ماہنامہ الحق دیکھ کر بے ساختہ زبان سے نکلا جاء الحق و زہق الباطل۔ دعا ہے کہ رب العلمین دین حق کی اشاعت کا ذریعہ بنائے۔

ڈاکٹر قاضی مولانا فضل منان صاحب عمرزئی و مولانا فضل دیان ——— از حد خوشی ہوئی کہ مادر علمی نے اس پرانی آرزو کو پورا کر لیا۔ خداوند کریم اس علمی دینی رسالہ کو ملک و ملت کیلئے نافع اور مادر علمی کیلئے سرخروئی کا باعث بنائے ——— دلی مبارکباد "الحق" کے اجراء پہ قبول فرمادیں۔

جناب امین تعلق الحسن سورت [illegible] ——— ماہنامہ الحق کے اجراء کے اعلان سے بڑی خوشی ہوئی جیسے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام جاری فرما دیجئے گا۔ زرِ مبادلہ دیوبند کے پتہ پر بھیج رہا ہوں۔

جناب انعام احمد صاحب سابق کین منیجر شوگر ملز مردان ــــــ یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ ماہنامہ الحق جناب کی زیر سرپرستی جلوہ گر ہوا ہے۔ یقین ہے کہ انشاء اللہ اس ماہنامہ کی اشاعت سے ہم پسماندہ مسلمانوں کو ایمان افروز روشنی ملے گی۔

مولانا غلام یحیٰی حقانی۔ نزتوپہ، پچھ ــــــ مدت سے خواہش تھی کہ موجودہ کفر والحاد کے امڈتے ہوئے سیلاب کے زمانہ میں دارالعلوم حقانیہ (جسے مرکزی حیثیت حاصل ہے) کی طرف سے ایک دینی ماہوار رسالہ جاری ہو جس کے ذریعہ اسلام پر کئے جانے والے اعتراضات کے دندان شکن جوابات دیئے جائیں۔ اب جب الحق ملا تو بے انتہا مسرت ہوئی اور دیرینہ خواہش پوری ہوئی دعا ہے۔ کہ خداوند کریم الحق کی آواز حق دنیا کے چپہ چپہ اور گوشہ گوشہ میں پہنچا دے۔

حاجی محمود مالا باری۔ راولپنڈی ــــــ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے یہ سعی قبول فرما دے۔ دین کی خدمت اور اس کارِ خیر میں انشاء اللہ ہمارا ہمیشہ ساتھ رہے گا۔ الحق ہر لحاظ سے مبارکباد کا مستحق ہے۔

جناب مفتی محمد اکبر کین منیجر پریمئر شوگر ملز مردان ــــــ مزید فروغ اشاعت کیلئے کوشش کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ کہ آپ کا ماہنامہ زیادہ سے زیادہ مقبول ہو سکے۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں نیز میرے دیگر مقاصد میں مجھے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مولانا عبدالحمید خطیب مسجد شہید بابا بنوں ــــــ ماہنامہ الحق کی اشاعت کے لئے اکثر علماء واحباب کو جا بجا توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ انشاء اللہ کافی احباب تیار ہو جائیں گے۔ خداوند عالم اس رسالہ کو کامیاب فرمائے۔ آمین

ماسٹر جمال الدین نائب صدر آل ٹیچرز ایسوسی ایشن بنوں ــــــ الحق کی تشہیر و ترویج کیلئے پوری کوشش جاری ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ انشاء اللہ اگلے مہینہ میں ایک صد رسالے تقسیم ہو سکیں گے۔

ماہنامہ الحق کی ایجنسیاں

۱۔ مکتبہ انوریہ۔ مسجد قاسم علی خان قصہ خوانی پشاور
۲۔ حکیم رفیع الدین۔ جمال شفاخانہ صرافہ بازار۔ نوشہرہ
۳۔ مکتبہ تعلیم الاسلام وخدام الدین صرافہ بازار۔ نوشہرہ
۴۔ جامعہ عثمانیہ۔ محلہ ورکشاپی۔ راولپنڈی
۵۔ اعظم بکڈپو اردو بازار بھکر۔ میانوالی
۶۔ قاری حضرت گل نیوز ایجنسی بنوں شہر

© rasailojaraid.com